SUPPORT US
Scan to pay with any UPI app
Be A Part Of
Sada-E-Hussaini
9246500619

اپنا اخبار اپنی بات
APNA AKHBAR APNI BAAT
sadaehussaini.com / sadaehussaini.in /
sadaehussaini@gmail.com
Mobile : 9490618051 Whatsup : 9346938539

روزنامہ
صدائے حسینی
بے زبانوں کی زبان
حیدرآباد
Sada-E-Hussaini
Wednesday 29-07-2026 epaper.sadaehussaini.com

**آیت کریمہ:** اور اگر ان میں سے بھی کوئی یہ کہہ دے کہ خدا کے علاوہ میں بھی خدا ہوں تو ہم اس کو بھی جہنم کی سزا دیں گے کہ ہم اسی طرح ظالموں کو سزا دیا کرتے ہیں۔ (سورہ انبیاء۔آیت 29)

**حدیث شریف:** میری امت میں سے جو شخص 40 احادیث یاد کرلے (یا لکھے) تو خداوندِ کریم بروز حشر اس کا نام علماء اور فقہاء کی فہرست میں درج کرے

**حضرت علیؑ نے فرمایا:** گناہ پر ندامت گناہ کو مٹا دیتی ہے، نیکی پر غرور نیکی کو تباہ کر دیتا ہے۔سب سے بہترین لقمہ وہ ہوتا ہے جو اپنی محنت سے حاصل کیا جائے۔جو شخص پاک دامن عورت پر تہمت لگاتا ہے اُسے سلام مت کرو۔

# زبان صداقت سے عظمت زائر کربلا

تحریر: مولانا گلزار جعفری

امام جعفر صادق علیہ السلام کی زبانِ اقدس سے زائرِ امام حسین علیہ السلام کے حق میں ادا ہونے والی یہ دعا صرف چند جملوں کا مجموعہ نہیں، بلکہ محبت، معرفت، وفا اور ولایت کا وہ منشور ہے جس پر رحمتِ الٰہی کی مہر ثبت ہے۔ یہ دعا اس حقیقت کا اعلان ہے کہ جو قدم کربلا کی طرف اٹھتے ہیں، وہ زمین پر ضرور پڑتے ہیں مگر ان کی بازگشت عرش اعظم تک سنائی دیتی ہے۔ جو رخسار تربتِ حسین ع پر ملے جاتے ہیں، وہ خاک پر نہیں ملے جاتے بلکہ عزت وعظمت کی معراج پر پہنچ جاتے ہیں اور جو آنکھیں غم حسین علیہ السلام میں اشک بار ہوتی ہیں، ان کے آنسو صرف زمین کو تر نہیں کرتے، بلکہ ابر رحمت کو اب حیات دیتے ہیں۔

امام جعفر صادق علیہ السلام کی دعا:

اللہم فارحم تِل الوجوہ التی غیرتہا الشمس، وارحم تِل الخدود التی تقلبت علی قبرِ ابی عبدِ اللہِ علیہِ السلام، وارحم تِل العین التی جرت دموعہا رحم لنا، وارحم تِل القلوب التی جزِعت واحترقت لنا، وارحم تِل الصرخ التی انت لنا، اللہم نِی ستودِع تِل النفس وتِل البدان حت تروِیہم مِن الحوضِ یوم العطشِ۔

اے اللہ ! ان چہروں پر اپنی رحمت نازل فرما جنہیں تیری راہ میں اور حسین کی زیارت کے سفر میں دھوپ نے بدل دیا۔ ان رخساروں پر رحم فرما جو ابوعبداللہ الحسین کی قبر اقدس پر جھکتے اور خاکِ شفا سے لپٹتے رہے۔ ان آنکھوں پر رحم فرما جن سے ہماری محبت اور ہمارے غم میں آنسو جاری ہوئے۔ ان دلوں پر رحم فرما جو ہمارے درد میں بے قرار اور محبت میں گداختہ رہے۔ ان صداں پر بھی اپنی رحمت فرما جو ہماری خاطر بلند ہوئیں، اور اے پروردگار ! میں ان جانوں اور ان جسموں کو تیرے سپرد کرتا ہوں یہاں تک کہ قیامت کے دن انہیں حوضِ کوثر سے سیراب فرما دینا۔

یہ دعا نہیں، زائر حسینؑ کے سراپائے عشق کی مدح ہے۔ امام نے زائر کے سفر کا ذکر نہیں کیا، اس کے وجود کی تکریم فرمائی ہے۔ اس کے قدموں کی نہیں، اس کے چہرے کی دعا کی؛ اس کے لباس کی نہیں، اس کے رخساروں کی دعا کی؛ اس کے الفاظ کی نہیں، اس کے آنسوں کی دعا کی؛ اس کے اعمال کی نہیں، اس کے دل کی دعا کی؛ حتی کہ اس کی جان اور اس کے جسم کو بھی بارگاہِ الٰہی میں امانت رکھ دیا۔ گویا زائر کا پورا وجود رحمتِ خدا کا مخاطب اور دعائے معصوم کا محور بن گیا۔

'فارحم تِل الوجوہ التی غیرتہا الشمس'

یہ وہ چہرے ہیں جنہیں دنیا کی آسائش نے نہیں، آفتابِ وفا نے بدلا ہے۔ یہ دھوپ کی تمازت سے جھلسے ہوئے چہرے نہیں، بلکہ عشقِ حسین کی سندِ قبولیت اپنے ماتھے پر سجائے ہوئے چہرے ہیں۔ سورج نے انکی رنگت ضرور بدلی، مگر اسی آفتاب نے انکے مقدر پر نور کی وہ تحریر ثبت کردی جسے نہ زمانہ مٹا سکتا ہے نہ فراموشی دھندلا سکتی ہے۔ دنیا حسن کو دھوپ سے بچاتی ہے، مگر عاشقِ حسین دھوپ کو اپنے حسن کا زیور بنا لیتا ہے، کیونکہ اسے معلوم ہے کہ آفتاب کی یہ حدت دراصل رحمت کی حرارت ہے۔

'وارحم تِل الخدود التی تقلبت علی قبرِ ابی عبدِ اللہِ'

رخسار، حسن کا آئینہ اور شباب کا گلاب ہوتے ہیں؛ مگر جب یہی گلابی رخسار تربتِ حسین کی خاک پر رکھ دیے جائیں تو گلاب کو بھی رشک آنے لگتا ہے۔ اس لمحے رخسار کی سرخی مٹی میں نہیں ملتی بلکہ خاکِ شفا کی برکت سے نور میں ڈھل جاتی ہے۔ انسان اپنا چہرہ قبر پر رکھتا ہے، مگر حقیقت میں اپنی انا کو دفن کرتا، اپنے غرور کو خاک کرتا اور اپنی بندگی کو معراج عطا کرتا ہے۔ یہ بوس تربت نہیں، وفا کی بیعت ہے؛ یہ خاک سے لپٹنا نہیں، افلاک سے نسبت جوڑنا ہے۔

'وارحم تِل العین التی جرت دموعہا رحم لنا'

یہ آنسو پانی کے قطرے نہیں، دل کے چراغوں سے ٹپکتے ہوئے نور کے موتی ہیں۔ یہ گریہ کمزوری کی علامت نہیں بلکہ ایمان کی قوت، محبت کی زبان اور معرفت کی معراج ہے۔ اشکِ حسین آنکھوں کا وضو، دل کی طہارت، روح کی غذا اور محبت کا آبِ بقا ہیں۔ یہ آنسو رخساروں پر بہتے ضرور ہیں، مگر دل کے زنگ دھوتے، روح کے صحرا کو سیراب کرتے اور انسان کے باطن میں وفا کے گلستان آباد کردیتے ہیں۔ جس آنکھ کو حسین پر رونے کی سعادت مل جائے، وہ آنکھ بینائی ہی نہیں، بصیرت بھی پالیتی ہے۔

'وارحم تِل القلوب التی جزِعت واحترقت لنا'

یہ دل غم سے نہیں ٹوٹتے، عشق سے بنتے ہیں؛ یہ آگ میں نہیں جلتے، محبت میں پگھلتے ہیں۔ ان کے سینوں میں خون نہیں، وفا کی شمعیں جلتی ہیں؛ ان کی دھڑکنیں صرف زندگی کی علامت نہیں بلکہ "لبیک یا حسین " کی خاموش تسبیح ہیں۔ جس دل میں حسین کا سوز اتر جائے، وہاں دنیا کی محبت سمٹ جاتی ہے اور ولایت کی روشنی بسیرا کرلیتی ہے۔

'وارحم تِل الصرخ التی انت لنا'

یہ صدائیں صرف آوازیں نہیں، عہدِ وفا کی گونج ہیں۔ "یا حسین" کا نعرہ فضا میں بلند ہوتا ہے مگر اس کی بازگشت عرش پر سنائی دیتی ہے۔ زمین اسے فریاد سمجھتی ہے، فرشتے اسے ذکر شمار کرتے ہیں اور امام اسے اپنی نسبت کی گواہی قرار دیتے ہیں۔

پھر دعا اپنے نقطہ عروج پر پہنچتی ہے:

'اللہم نِی ستودِع تِل النفس وتِل البدان ...'

یہاں امام زائر کے کسی ایک عمل کو نہیں، اس کی پوری ہستی کو خدا کے سپرد کردیتے ہیں۔ اسکی جان بھی امانت، اس کا جسم بھی امانت، اس کی سانس بھی امانت، اسکی مشقت بھی امانت۔ پھر اس امانت کی آخری منزل بھی بیان فرمادیتے ہیں کہ روزِ تشنگی اسے حوضِ کوثر سے سیراب کیا جائے۔ گویا جس نے دنیا میں پیاسے حسین کی محبت میں سفر کی پیاس برداشت کی، قیامت میں اسے کبھی پیاسا نہیں رہنے دیا جائیگا۔

یہی زائر کی معراج ہے، یہی اس کی عظمت ہے، یہی اس کی خوش نصیبی ہے کہ وہ صرف کربلا کا مسافر نہیں رہتا بلکہ دعائے صادقِ آلِ محمد کا مسافر بن جاتا ہے۔ اس کے چہرے پر دعا، اس کے رخسار پر دعا، اس کی آنکھوں پر دعا، اس کے دل پر دعا، اس کی صدا پر دعا، اس کی جان پر دعا اور اس کے جسم پر دعا۔ اس سے بڑی سعادت کیا ہوگی کہ معصوم امام کی زبان سے نکلے ہوئے دعائیہ الفاظ، زائر کے مقدر کی دائمی تفسیر بن جائیں۔ یہی وہ عظمت ہے جس پر اہلِ ایمان کو رشک کرنا چاہیے، اور یہی وہ مقام ہے جس کے لیے ہر عاشقِ حسین کو اپنی زندگی کا ہر قدم وقف کردینا چاہیے۔

## سورہ فاتحہ برائے ایصال ثواب

**سید احمد حسین جعفری** صاحب مرحوم

ابن سید کلب حسین جعفری صاحب مرحوم

ومحترمہ **کنیز عباس** صاحب مرحومہ بنت میر فیاض علی صاحب مرحوم کی روح کو شاد فرمائیں۔

ومحترمہ **فاطمہ بیگم صاحب** مرحومہ بنت سید بسم اللہ خان صاحب مرحوم

## رہبر شہید کی شہادت نے امت مسلمہ میں بیداری کی نئی لہر پیدا کی

حوزہ۔28/ جولائی (حوزہ نیوز ایجنسی /صدائے حسینی) مجلس خبرگانِ رہبری کے رکن اور شورائے عالی حوزہ ہائے علمیہ کے رکن آیت اللہ محمود رجبی نے کہا ہے کہ رہبر شہید نے اپنی پوری زندگی، مجاہدت، اخلاص اور بالخصوص اپنی شہادت کے ذریعے نہ صرف اسلامی معاشرے بلکہ دنیا کی متعدد اقوام کو بھی اسلامی اقدار اور حقیقتِ اسلام کی طرف متوجہ کیا، جبکہ حوزات علمیہ کے مسائل پر ان کی گہری بصیرت اور رہنمائی ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔ رپورٹ کے مطابق آیت اللہ محمود رجبی نے قم میں 'رہبر شہید کی شہادت اور اس کے عالمی سماجی اثرات' کے عنوان سے منعقدہ علمی نشست سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انبیائے الٰہی کی بنیادی ذمہ داری انسان کی عقل اور فطرت کو بیدار کرنا تھی، اور رہبر شہید نے بھی اپنے کردار، افکار اور شہادت کے ذریعے اسی عظیم مشن کو آگے بڑھایا۔ انہوں نے کہا کہ شہادت کے بعد پیدا ہونے والی بیداری کی لہر نے ایران کی سرحدوں سے نکل کر دیگر اسلامی اور آزاد اقوام کو بھی متاثر کیا۔ انہوں نے کہا کہ دشمن نے برسوں سے ثقافتی اور فکری یلغار کے ذریعے اسلامی معاشروں کی شناخت کو کمزور کرنے کی کوشش کی، مگر رہبر شہید نے 'ثقافتی یلغار'، 'ادراکی جنگ' اور 'جہادِ تبیین' جیسے موضوعات پر بروقت رہنمائی کرکے ان سازشوں کو ناکام بنانے میں اہم کردار ادا کیا آیت اللہ رجبی نے کہا کہ رہبر شہید کو حوزات علمیہ کے مسائل، ضروریات، صلاحیتوں اور مستقبل کے تقاضوں پر غیر معمولی عبور حاصل تھا۔ انہوں نے مختلف مواقع پر حوزوں کی ترقی، درپیش چیلنجز اور انکے حل کیلئے واضح رہنما اصول پیش کیے، جن سے بھرپور استفادہ وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ رہبر شہید کی سادہ، باعمل اور مقاوم طرزِ زندگی امت مسلمہ کیلئے ایک عملی نمونہ ہے۔ ان کی شہادت نے اسلامی معاشروں میں اتحاد، بیداری اور دینی اقدار کے احیا کو نئی قوت بخشی اور دشمن کی متعدد سازشوں کو ناکام بنایا۔ آیت اللہ رجبی نے زور دیا کہ امت مسلمہ کو رہبر شہید کی شخصیت، فکر اور رہنمائی سے گہری معرفت حاصل کرنی چاہیے، کیونکہ یہی شعور امت کو فتنوں اور گمراہی سے محفوظ رکھتے ہوئے حق کے راستے پر ثابت قدم رکھ سکتا ہے۔

حوزاتِ علمیہ ایران کے سربراہ آیت اللہ علی رضا اعرافی نے اپنے دورِ عراق کے دوران حرم امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام میں حاضری دی، حرم کی زیارت کی اور بارگاہِ علوی میں عقیدت واحترام کا اظہار کیا۔

## ایرانی قوم کبھی حملے کا آغاز نہیں کرتی مگر کسی حملہ آور کو معاف بھی نہیں کرتی

قم۔28/ جولائی (حوزہ نیوز ایجنسی /صدائے حسینی) آیت اللہ العظمیٰ عبداللہ جوادی آملی نے کہا ہے کہ ایرانی قوم نے کبھی کسی پر جنگ مسلط نہیں کی، لیکن اگر کوئی دشمن حملہ کرے تو اسے ہرگز معاف نہیں کرتی۔ انہوں نے شہدا کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ قوم کا جذب ایثار اور عاشورائی ثقافت ہی ملک کی طاقت اور استحکام کا اصل سرمایہ ہے۔ انہوں نے آمل کے 398 شہید فوجیوں کی یاد میں منعقدہ تقریب کے نام ویڈیو پیغام میں بالخصوص شہید امیر سرلشکر سید مسعود منفرد نیا کی کو خراج عقیدت پیش کیا اور انہیں ایک باکردار، آزاد فکر اور عوامی شخصیت قرار دیا، جنہوں نے وطن کے دفاع میں اپنی جان قربان کی۔ انہوں نے کہا کہ ایران کی تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ اس قوم نے کبھی کسی پر جارحیت نہیں کی، تاہم جب بھی دشمن نے حملہ کیا، عوام نے پوری قوت سے اس کا مقابلہ کیا۔ انہوں نے آمل کے عوام کی قربانیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ 1981 میں دشمن کے حملے کے دوران اہلِ آمل نے شجاعت کا مظاہرہ کیا اور چالیس شہدا پیش کرکے تاریخ میں ایک روشن باب رقم کیا۔ آیت اللہ جوادی آملی نے سیرتِ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت امیر المومنین امام علی علیہ السلام کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اسلام ظلم اور جارحیت کا مذہب نہیں بلکہ عزت، شرافت اور انسانی اقدار کا دین ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی تعلیمات کے مطابق جنگ بھی اخلاقی اصولوں کے دائرے میں رہ کر لڑی جاتی ہے اور حتی کہ دشمن کے ساتھ بھی انصاف اور انسانیت کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑا جاتا۔ انہوں نے انقلاب اور ملک کے دفاع میں عوام کی مسلسل موجودگی کو نصرتِ الٰہی کا مظہر قرار دیتے ہوئے کہا کہ مرد، خواتین، نوجوان اور بزرگ ہر موقع پر دین اور وطن کے دفاع کے لیے میدان میں اترے، جو خدا کی خاص مدد کی علامت ہے۔ آیت اللہ جوادی آملی نے کہا کہ ایرانی قوم کا واقعہ عاشورا سے بہت گہرا رشتہ ہے اور حضرت امام حسین علیہ السلام کے قیام کی روح آج بھی معاشرے میں زندہ ہے۔ انہوں نے حضرت سعید بن عبداللہ حنفی کی وفاداری اور جانثاری کو عاشورا کی دائمی میراث قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہی اخلاص آج کروڑوں زائرین کو اربعین حسینی میں یکجا کرتا ہے۔ انہوں نے عوام اور ذمہ داران کی خدمات کو سراہتے ہوئے ملک میں امن، اتحاد اور باہمی احترام کو برقرار رکھنے پر زور دیا اور کہا کہ اختلافِ رائے ہمیشہ خوش اسلوبی اور دوستانہ ماحول میں پیش کیا جانا چاہیے تاکہ ملک امن وسکون کے ساتھ آگے بڑھ سکے۔ اپنے خطاب کے اختتام پر آیت اللہ جوادی آملی اپنے رہبر شہید کیساتھ ستر سالہ رفاقت کو یاد کرتے ہوئے آبدیدہ ہوگئے۔ انہوں نے کہا کہ اتنے طویل عرصے کے رفیق سے جدائی ایک بڑا صدمہ ہے۔ انہوں نے تمام شہدا، بالخصوص رہبر شہید، کے بلند درجات، اور شہدا کے اہلِ خانہ کے لیے صبر واجر کی دعا بھی کی۔

## ایران کا محاصرہ جنگ کو وسعت دینے کے مترادف ہوگا، خاتم الانبیا ہیڈ کوارٹر

تہران۔28/ جولائی (مہر خبر رساں ایجنسی /صدائے حسینی) خاتم الانبیاؐ سینٹرل ڈیفنس ہیڈ کوارٹر نے امریکہ کو سخت انتباہ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایران کے خلاف غیر قانونی بحری محاصرے کی کوئی بھی کوشش خطے میں جنگ کو وسعت دینے کے مترادف ہوگی، اور ایرانی مسلح افواج ہر قسم کی دھمکی یا جارحیت کا فیصلہ کن جواب دیں گی۔ ہیڈ کوارٹر کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ امریکہ گزشتہ تین روز سے ایران کے ساحلی اور علاقائی پانیوں میں ایرانی تجارتی جہازوں اور آئل ٹینکروں کو دھمکیاں دے رہا ہے، جو خطے میں عدم استحکام پیدا کرنے کا تسلسل ہے۔ بیان میں خبردار کیا گیا کہ امریکہ کا یہ اقدام جنگ کے دائرہ کار کو وسیع کرنے کے مترادف سمجھا جائے گا، اور جس طرح ایرانی مسلح افواج نے ماضی میں عملی میدان میں اپنی صلاحیت کا ثبوت دیا ہے، اسی طرح امریکی فوج کی کسی بھی دھمکی یا جارحیت کو بلا جواب نہیں چھوڑا جائے گا بلکہ اس کا مؤثر جواب دیا جائے گا۔

## واقع عاشورہ اب تک کیوں زندہ ہے؟

محمد ایوب حسن صابری، جامع النجف، سکردو

انسانی تاریخ میں ہزاروں جنگیں لڑی گئیں، بے شمار حکمران آئے اور مٹ گئے۔ بادشاہوں کے نام تاریخ کے اوراق سے محو ہو گئے اور عظیم سلطنتوں کے آثار بھی صفحِ ہستی سے مٹ گئے لیکن 10 محرم الحرام 61 ہجری، مطابق 10 اکتوبر 680 کو عراق کی سرزمین کربلا میں پیش آنے والا ایک واقعہ آج بھی چودہ صدیوں بعد اسی تازگی، اسی درد اور اسی حرارت کے ساتھ دلوں میں زندہ ہے۔ وہ عظیم واقعہ حضرت امام حسین علیہ السلام اور آپ کے باوفا اصحاب کی شہادت کا واقعہ ہے۔

آخر اس واقعے میں ایسی کیا خصوصیت تھی جس نے اسے امر کر دیا؟ واقع عاشورا آج تک کیوں زندہ ہے؟ اسکے متعدد تاریخی، اخلاقی، فکری اور روحانی اسباب ہیں۔

کربلا کے زندہ رہنے کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ یہ حق اور باطل کے درمیان ایک واضح اور فیصلہ کن معرکہ تھا۔ سن 60 ہجری میں معاویہ بن ابوسفیان کی وفات کے بعد اس کے بیٹے یزید نے اقتدار سنبھالا۔ معاویہ نے اپنی زندگی ہی میں خلافت کے نظام کو موروثی بادشاہت میں تبدیل کرتے ہوئے یزید کو اپنا ولی عہد مقرر کر دیا تھا۔ یزید ایک فاسق وفاجر، ظالم اور دین کی کھلم کھلا بے حرمتی کرنے والا شخص تھا۔ جب مدینہ کے گورنر نے امام حسین علیہ السلام سے یزید کی بیعت کا مطالبہ کیا تو آپ نے فرمایا: "مجھ جیسا شخص، اس جیسے شخص کی بیعت نہیں کرسکتا۔"

امام حسین علیہ السلام 28 رجب 60 ہجری کو ظلم کے خلاف آواز بلند کرتے ہوئے مدینہ سے مکہ تشریف لے گئے۔ کوفہ کے لوگوں کی جانب سے ہزاروں خطوط موصول ہونے پر آپ 8 ذی الحجہ کو امت کی اصلاح کے مقصد سے کوفہ کی طرف روانہ ہوئے۔ راستے میں معلوم ہوا کہ کوفہ والوں نے بے وفائی کی ہے اور حضرت مسلم بن عقیل علیہ السلام کو شہید کر دیا گیا ہے۔ 2 محرم 61 ہجری کو آپ کا مختصر قافلہ کربلا کی بے آب وگیاہ سرزمین پر پہنچا۔ عمر بن سعد کی قیادت میں ہزاروں کا لشکر آپ کے مقابل آ کھڑا ہوا۔ 7 محرم کو آپ، آپ کے اہلِ بیت علیہم السلام اور ساتھیوں پر پانی بند کر دیا گیا۔ مذاکرات کی تمام راہیں مسدود کر دی گئیں۔ بالآخر 10 محرم کو جنگ کا آغاز ہوا۔

کربلا کے امر ہونے کی دوسری وجہ اس کی بے مثال قربانی اور مظلومیت ہے۔ تاریخ میں ایسی قربانی کی مثال بہت کم ملتی ہے۔ عاشورا کی صبح سے عصر تک ایک ایک کرکے وفادار جانثار شہید ہوتے گئے۔ حضرت علی اکبر علیہ السلام میدان میں اترے اور جامِ شہادت نوش کیا۔ اس کے بعد حضرت قاسم بن حسن علیہ السلام شہید ہوئے۔ حضرت عباس علمدار علیہ السلام فرات سے پانی لانے گئے اور اپنے دونوں بازو قربان کرکے شہادت پائی۔ حضرت علی اصغر علیہ السلام، جو صرف چھ ماہ کے شیر خوار تھے، پیاس کی حالت میں تیر کا نشانہ بنے۔ آخر میں حضرت امام حسین علیہ السلام خود میدان میں تشریف لائے اور بے مثال شجاعت کے ساتھ لڑتے ہوئے جامِ شہادت نوش فرمایا۔ اس کے بعد آپ کا سرِ مبارک نیزے پر بلند کیا گیا۔ 11 محرم کو خیموں کو آگ لگا دی گئی اور اہل بیتؑ کی خواتین اور بچوں کو اسیر بنا کر پہلے کوفہ اور پھر شام لے جایا گیا۔ ایسی عظیم مظلومیت کو انسانی ضمیر کبھی فراموش نہیں کرسکتا۔

واقع کربلا کے زندہ رہنے کی تیسری وجہ اس کا ابدی اور عالمگیر پیغام ہے۔ امام حسین علیہ السلام نے فرمایا: "ہیہات مِنا الذِل"، یعنی ذلت کو قبول کرنا ہم سے بہت دور ہے۔ آپ کے سامنے دو راستے تھے؛ ایک یہ کہ یزید کی بیعت کرکے ظاہری سکون اور آسائش اختیار کر لیتے، اور دوسرا یہ کہ حق کی خاطر ہر قربانی پیش کر دیتے۔ آپ نے حق کا راستہ اختیار کیا۔ یہی پیغام آج بھی دنیا بھر کے مظلوموں کو ظلم کے خلاف ڈٹ جانے کا حوصلہ دیتا ہے۔ اسی لیے جب بھی کوئی قوم ظلم واستبداد کیخلاف قیام کرتی ہے تو امام حسینؑ کی سیرت سے رہنمائی حاصل کرتی ہے۔

چوتھی وجہ امام حسین علیہ السلام کا عظیم مقصد ہے۔ آپ نے فرمایا: "میں فساد اور سرکشی کے لیے نہیں نکلا، بلکہ اپنے نانا کی امت کی اصلاح کے لیے نکلا ہوں۔ "اگر اس دن امام حسین علیہ السلام خاموشی اختیار کر لیتے اور یزید کی بیعت کر لیتے تو اسلام کی حقیقی تعلیمات مسخ ہو جاتیں۔ آپ نے اپنے مقدس خون سے اسلام کی اصل روح اور اس کی اقدار کو محفوظ کر دیا۔ اسی حقیقت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اہلِ علم نے کہا ہے کہ اسلام کی بقا میں کربلا کا بنیادی کردار ہے۔

پانچویں اور نہایت اہم وجہ اس واقعے کا مسلسل زندہ رہنا ہے۔ مورخین نے اسے تفصیل سے قلم بند کیا، علما اور خطبا نے ہر سال محرم میں اسے بیان کیا، شعرا نے مرثیوں اور نوحوں کے ذریعے اس کی یاد تازہ رکھی اور ماں نے اپنی نسلوں کو کربلا کا پیغام منتقل کیا۔ جب کوئی قوم اپنے عظیم واقعات کو مسلسل یاد رکھتی ہے تو وہ تاریخ کا حصہ نہیں بلکہ زندہ حقیقت بن جاتے ہیں۔

اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ امام حسین علیہ السلام نے 10 محرم 61 ہجری کو اپنا سب کچھ قربان کرکے یہ ثابت کر دیا کہ دین، حق اور اصولوں پر کبھی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ کربلا آج بھی انسانیت سے یہ سوال کرتی ہے: کیا تم ظلم دیکھ کر خاموش رہو گے؟ کیا تم حق کیلئے قربانی دینے کا حوصلہ رکھتے ہو؟ کیا تمہاری زندگی اصولوں پر قائم ہے یا مفادات پر؟

جب تک دنیا میں ظلم، جبر اور ناانصافی موجود رہے گی، لوگ امام حسین علیہ السلام سے ہمت، حوصلہ اور استقامت حاصل کرتے رہیں گے۔ اسی لیے واقع عاشورا آج بھی زندہ ہے اور قیامت تک زندہ رہے گا۔

السلام علیک یا ابا عبدِ اللہِ الحسینِ علیہِ السلام

## اربعین نے عاشورا کے پیغام کو دنیا کی آزاد قوموں کی مشترکہ زبان بنا دیا

تہران۔ 28/ جولائی (حوزہ نیوز ایجنسی /صدائے حسینی) مجمع جہانی اہلبیتؑ کے سیکریٹری جنرل حجۃ الاسلام والمسلمین رضا رمضانی نے کہا ہے کہ اربعین حسینی صرف ایک زیارتی اجتماع نہیں بلکہ ایک عظیم تہذیبی، ثقافتی اور سماجی تحریک ہے، جس نے عاشورا کے پیغام کو دنیا کی آزاد قوموں کی مشترکہ زبان بنا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اربعین حضرت زینب کبریٰؑ اور امام سجادؑ کی تبلیغی وتبیینی سرگرمیوں کا تسلسل ہے اور آج یہی اجتماع دنیا کے سامنے قیامِ امام حسینؑ کے حقیقی مقاصد کو مؤثر انداز میں پیش کر رہا ہے۔ مرکزی اربعین کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے حجالاسلام رضا رمضانی نے اربعین کی تقریبات کے انعقاد میں اسلامی تبلیغی رابطہ کونسل کے کردار کو سراہا اور کہا کہ مختلف ثقافتی اور انتظامی اداروں کے درمیان ہم آہنگی نے اربعین کے عظیم پروگراموں کو مزید مؤثر بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اربعین صرف زیارت کا نام نہیں بلکہ اسلامی تہذیب کے احیا، دینی بیداری اور انسانی اقدار کے فروغ کی ایک عالمی تحریک ہے۔ دنیا کے مختلف ممالک، قومیتوں اور مذاہب سے تعلق رکھنے والے لاکھوں افراد کا اس عظیم اجتماع میں شریک ہونا اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ امام حسینؑ کا پیغام پوری انسانیت کے لیے امید، آزادی اور انصاف کا پیغام ہے۔ سیکریٹری جنرل مجمع جہانی اہلبیتؑ نے کہا کہ اربعین نے اسلامِ محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حقیقی تعارف، امت مسلمہ کے اتحاد اور محاذِ مقاومت کی نرم طاقت کو دنیا کے سامنے نمایاں کرنے کا بے مثال موقع فراہم کیا ہے۔ ان کے بقول اس عظیم اجتماع کی صلاحیتوں سے میڈیا، ثقافتی سرگرمیوں اور عوامی سفارت کاری کے میدان میں پہلے سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی ضرورت ہے۔ حجالاسلام رضا رمضانی نے کہا کہ جس طرح حضرت زینب کبریٰؑ اور امام سجادؑ نے واقع کربلا کے بعد اپنے خطبات کے ذریعے عاشورا کے پیغام کو ہمیشہ کے لیے زندہ کر دیا، اسی طرح آج اربعین اس پیغام کو دنیا کے عوام تک پہنچانے کا سب سے بڑا ذریعہ بن چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ عظیم اجتماع جہادِ تبیین کا عملی مظہر ہے اور حق و باطل کی شناخت میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ نئی نسل کے سامنے فلسفہ عاشورا کو صحیح انداز میں پیش کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ عاشورا محض تاریخ کا ایک واقعہ نہیں بلکہ اسلام کو تحریف اور انحراف سے بچانے کا فیصلہ کن مرحلہ تھا، جبکہ اربعین اس حقیقت کو دوبارہ اجاگر کرنے اور امامت، ولایت، عدل اور مقاومت کے اسلامی افکار کو عام کرنے کا بہترین موقع فراہم کرتا ہے۔ حجالاسلام رضا رمضانی نے عدل کو اسلامِ غدیری کی سب سے نمایاں سماجی خصوصیت قرار دیتے ہوئے کہا کہ اسلامی انقلاب بھی اسی فکر کی بنیاد پر برپا ہوا، جس کا بنیادی ہدف ظلم واستکبار کا مقابلہ اور عدل و انصاف کا قیام تھا۔ انہوں نے کہا کہ آج اربعین امت مسلمہ کے اتحاد اور عالمی استکباری قوتوں کے مقابلے میں محاذِ مقاومت کے اقتدار و استحکام کی روشن علامت بن چکا ہے۔ انہوں نے اربعین کے ثقافتی پہلو کو مزید مضبوط بنانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ عوام کی بھرپور شرکت کے ساتھ ساتھ ایسے علمی، ثقافتی اور میڈیا پروگرام بھی ترتیب دیے جائیں جو دینی معرفت میں اضافہ کریں، فلسفہ عاشورا کو عام کریں، امام حسینؑ کے فکری مکتب کو دنیا کے سامنے پیش کریں اور تحریف پر مبنی پروپیگنڈے کا مؤثر جواب دیں۔

## متوجہ ہوں

روزنامہ صدائے حسینی بالخصوص صفحہ نمبر 2 پر مذہبی مضامین، آیاتِ قرآنیہ اور احادیث وروایات شائع کی جاتی ہیں۔ ان مقدس تحریروں کا احترام کرنا ہر قاری کی ذمہ داری ہے۔ لہٰذا قارئین سے گزارش ہے کہ اخبار کو مکمل احترام کیساتھ رکھیں اور اسکے تقدس کا خصوصی خیال رکھیں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

# ایف آر سی صرف راشن کارڈ رکھنے والے خاندانوں کو جاری کیا جائیگا

## ایف آر سی جلد حاصل کریں، شہریت سے متعلق ریکارڈ محفوظ بنائیں، تلنگانہ می سیوا فیڈریشن

حیدرآباد/28 جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ حکومت کی جانب سے اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کے تحت فیملی ریزیڈینشل سرٹیفکیٹ (FRC) جاری کرنے کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے تلنگانہ می سیوا فیڈریشن کے جنرل سکریٹری ایم اے معید اور سعودی بینکنگ سسٹم کے سابق چیئرمین و معروف این آر آئی سید احمد ضیا الدین نے عوام، خصوصاً متوسط اور نچلے متوسط طبقے سے اپیل کی ہے کہ وہ اس سہولت سے فوری استفادہ کرتے ہوئے اپنی شہریت سے متعلق دستاویزات محفوظ بنائیں۔ پیر کے روز میڈیا پلس آڈیٹوریم میں منعقدہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے وزیر اعلیٰ اے ریونت ریڈی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ایف آر سی کا اجرا ان خاندانوں کے لیے ایک اہم سہولت ہے جن کے پاس ایس آئی آر کے لیے مطلوبہ 11 دستاویزات موجود نہیں ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ایف آر سی کو انتخابی فہرست میں نام شامل کرنے کے لیے قابل قبول دستاویز کے طور پر تسلیم کیا جائے گا۔ ایم اے معید نے بتایا کہ ایف آر سی صرف راشن کارڈ رکھنے والے خاندانوں کو جاری کیا جائے گا۔ درخواست گزار کسی بھی می سیوا مرکز پر صرف راشن کارڈ نمبر جمع کرائیں، جس کے بعد متعلقہ منڈل ریونیو آفیسر (MRO) جانچ کے بعد دو دن کے اندر سرٹیفکیٹ جاری کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے اس کی فیس 40 روپے مقرر کی ہے، اور اگر کوئی می سیوا مرکز اس سے زیادہ رقم وصول کرے تو اس کے خلاف کارروائی کی جاسکتی ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ایس آئی آر فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 3 اگست ہے، تاہم اب تک صرف تقریباً 52 فیصد اہل افراد نے اپنے فارم جمع کرائے ہیں۔ انہوں نے خاص طور پر مسلم برادری سے اپیل کی کہ وہ غفلت نہ برتیں، کیونکہ تاخیر مستقبل میں مشکلات کا سبب بن سکتی ہے۔ اس موقع پر کینیڈا میں مقیم این آر آئی سید احمد ضیا الدین نے بیرونِ ملک مقیم افراد کے اہل خانہ سے بھی اپیل کی کہ وہ ضروری کارروائی مکمل کریں۔ انہوں نے کہا کہ تمام این آر آئی خوشحال نہیں ہوتے اور خلیجی ممالک میں برسوں ملازمت کے بعد بہت سے افراد واپس ہندوستان آجاتے ہیں، اس لیے ان کے اہل خانہ کے نام انتخابی فہرست میں شامل ہونا ضروری ہے تاکہ شہریت سے متعلق ریکارڈ محفوظ رہے۔ پریس کانفرنس میں سید خالد شہباز اور اعجاز خان بھی موجود تھے۔

## بھارت کی بین الاقوامی ہوابازی ہب حکمت عملی کے تحت امرتسر دوسرا اسپوک ہوائی اڈہ بن گیا۔ نائیڈو

نئی دہلی۔28 جولائی (ایم این این) شہری ہوابازی کی وزرات نے آج امرتسر سے ہب اینڈ اسپوک طرز کی بین الاقوامی پروازوں کا افتتاح کیا، جس کے ساتھ امرتسر ملک کا دوسرا ہوائی اڈہ بن گیا ہے جو بین الاقوامی مسافروں کی نقل وحرکت کے لیے بھارت کے جدید ہب اینڈ اسپوک نظام میں شامل کیا گیا ہے۔ یہ افتتاح حکومت کی اس حکمت عملی کے اگلے مرحلے کی نمائندگی کرتا ہے جس کا مقصد بھارتی ہب ہوائی اڈوں کے ذریعے ملک بھر کے مسافروں کو بغیر رکاوٹ بین الاقوامی رابطہ فراہم کرتے ہوئے بھارت کو ایک عالمی ہوابازی مرکز میں تبدیل کرنا ہے۔ یہ افتتاح 25 جون 2026 کو وارانسی سے بھارت کی پہلی ہب اینڈ اسپوک پروازوں کے کامیاب آغاز کے بعد عمل میں آیا ہے۔ گزشتہ ایک ماہ کے دوران یہ نظام ہموار طریقے سے چلتا رہا، جس سے اس ماڈل کی عملی افادیت ثابت ہوئی اور مسافروں کی جانب سے حوصلہ افزا ردِعمل موصول ہوا۔ اس مدت کے دوران، وارانسی سے آنے والے مسافروں کو دہلی کے ذریعے اٹھارہ بین الاقوامی مقامات سے بغیر کسی رکاوٹ کے جوڑا گیا ہے، جس سے بین الاقوامی سفر کو آسان بنانے میں پہل کی تاثیر کی تصدیق ہوتی ہے۔ امرتسر ہوائی اڈے پر موجود سبھی اسٹیک ہولڈرز کو ایک ویڈیو پیغام کے ذریعے مبارک باد دیتے ہوئے شہری ہوا بازی کے مرکزی وزیر رام موہن نائیڈو نے کہا کہ ہب اینڈ اسپوک صرف ہوا بازی کا ایک ماڈل نہیں بلکہ مواقع پیدا کرنے کا ایک ماڈل ہے۔ دہلی مرکزی ہب کے طور پر کام کرے گا، جبکہ امرتسر پنجاب، جموں وکشمیر اور ہماچل پردیش کے لیے ایک اہم بین الاقوامی دروازے کے طور پر ابھرے گا۔ بیرون ملک مقیم بھارتی برادری سے مضبوط روابط اور اپنے وسیع علاقائی دائرہ اثر کے باعث امرتسر ان بھارتی شہروں میں شامل ہے جو عالمی رابطوں میں اس تبدیلی سے سب سے زیادہ فائدہ اٹھائیں گے۔ امرتسر بھارت کے اہم بین الاقوامی داخلی راستوں میں ایک منفرد مقام رکھتا ہے، جہاں سے زائرین، بیرون ملک مقیم بھارتی برادری، کاروباری مسافر اور پنجاب و ملحقہ علاقوں کے سیاح سفر کرتے ہیں۔ ہب اینڈ اسپوک نظام میں اس کی شمولیت سے توقع ہے کہ بھارتی ہب ہوائی اڈوں کے ذریعے عالمی مقامات تک رسائی میں نمایاں بہتری آئے گی، جبکہ مسافروں کو زیادہ تیز، آسان اور قابلِ اعتماد سفری سہولت میسر ہوگی۔ قومی وژن پر زور دیتے ہوئے وزیر نے مزید کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی جی کی دوراندیش قیادت میں بھارت عالمی معیار کے اپنے مسابقتی ہوابازی مراکز قائم کرنے کی سمت کام کر رہا ہے۔ یہ صرف مسافروں کی سہولت بہتر بنانے کا معاملہ نہیں بلکہ بھارت کی فضائی خودمختاری کو مضبوط بنانے اور اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش بھی ہے کہ بھارتی ہب دنیا سے بھارت کو جوڑنے کا موثر ذریعہ بنیں۔ واضح رہے کہ شہری ہوا بازی کی وزرات نے آج امرتسر سے ہب اینڈ اسپوک طرز کی بین الاقوامی پروازوں کا افتتاح کیا، جس کے ساتھ امرتسر ملک کا دوسرا ہوائی اڈہ بن گیا ہے

## سابق مرکزی وزیر آنجہانی ایس۔ جے۔ پال ریڈی کی گاندھی بھون میں برسی تقریب

حیدرآباد 28 جولائی (نیوز فیر سروس) سابق مرکزی وزیر جناب ایس۔ جے پال ریڈی کی برسی کے موقع پر گاندھی بھون میں ان کی تصویر پر پھولوں کی مالا چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ اس موقع پر حکومت تلنگانہ کے مشیر جناب وی۔ ہنمنت را، کانگریس قائدین ڈاکٹر اعجاز الزماں سکریٹری تلنگانہ پردیش کانگریس کمیٹی، نائب صدر مسٹر کمار راؤ، سنگیشٹی جگدیش، اے۔ ایم بھاسکر اور دیگر رہنما موجود تھے۔

## فیملی رجسٹر سرٹیفکیٹ کی اجرائی کا خیر مقدم، عوام کو بڑی راحت ملے گی، مجلس ظہیر آباد

ظہیر آباد۔/28 جولائی (سفیر نیوز) مجلس ابتدائی ظہیر آباد کے صدر محمد اطہر اور جنرل سکریٹری محی الدین غوری نے حکومت کی جانب سے فیملی رجسٹر سرٹیفکیٹ کی اجرائی کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے عوامی مفاد میں اہم قدم قرار دیا ہے۔ اپنے مشترکہ صحافتی بیان میں انہوں نے کہا کہ ایس آئی آر (SIR) کے دوران ضروری دستاویزات کی عدم دستیابی کے باعث عوام کو شدید مشکلات کا سامنا تھا، جبکہ فیملی رجسٹر سرٹیفکیٹ کی سہولت سے خصوصاً غریب اور دستاویزات سے محروم افراد کو بڑی راحت ملے گی۔ انہوں نے بتایا کہ یہ سرٹیفکیٹ ایس آئی آر کے تحت قابلِ قبول 12 دستاویزات میں شامل ہے۔ مجلس قائدین نے اس اقدام کے لیے رکن پارلیمنٹ بیرسٹر اسدالدین اویسی کی مؤثر نمائندگی اور عوامی مسائل کو حکام کے سامنے اٹھانے کی کوششوں کو سراہتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ متعلقہ حکام سے رہنمائی حاصل کرکے مقررہ طریق کار کے مطابق فیملی رجسٹر سرٹیفکیٹ حاصل کریں اور اس سہولت سے فائدہ اٹھائیں۔

## قاضی پیٹ ریلوے ڈویژن کے قیام اور ٹائر 2- آئی ٹی شہروں کی ترقی کا مطالبہ کے ٹی آر کی مرکزی وزیر اشونی ویشنو سے ملاقات

حیدرآباد۔/28 جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) بھارت راشٹرا سمیتی (BRS) کے کارگزار صدر کے ٹی راما راؤ (KTR) نے کہا ہے کہ ان کی جماعت کے لیے سیاست سے بڑھ کر تلنگانہ کی ترقی اہم ہے۔ اسی مقصد کے تحت انہوں نے مرکزی وزیر ریلوے وانفارمیشن ٹیکنالوجی اشونی ویشنو سے ملاقات کرکے ریاست سے متعلق ریلوے اور آئی ٹی شعبہ کے اہم مسائل پیش کیے۔ کے ٹی آر نے مطالبہ کیا کہ ساتھ سنٹرل ریلوے کی تنظیمِ نو کے دوران قاضی پیٹ کو مرکز بنا کر نیا ریلوے ڈویژن قائم کیا جائے جس میں قاضی پیٹ بلہارشاہ، پدالپلینظام آباد، قاضی پیٹ یرو پالم، ڈورنکلمنو گورو، موتھامریو شنو پورم اور قاضی پیٹ ڈگا پلی سیکشن شامل ہوں۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً دو ہزار ٹریک کلومیٹر پر مشتمل یہ ڈویژن ریلوے نظام کو مزید مؤثر بنائے گا جبکہ کوتہ گوڈیم ریلوے ڈویژن کے قیام پر بھی غور کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے منوہر آباد سدھی پیٹ سر سلہو یمولا واڑ ہکوٹھا پلی براڈ گیج ریلوے لائن کے باقی ماندہ کاموں کو فوری مکمل کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس حکومت کی عدم توجہی کے باعث منصوبہ سست روی کا شکار ہے جبکہ ریاست کی جانب سے واجب الادا 511 کروڑ روپے جاری نہ ہونے سے بھی کام متاثر ہوا ہے۔ آئی ٹی شعبہ پر گفتگو کرتے ہوئے کے ٹی آر نے کہا کہ بی آر ایس حکومت نے 2014 سے 2023 کے دوران ٹائر 2- شہروں میں آئی ٹی صنعت کو فروغ دیا، تاہم گزشتہ دو برسوں میں اس کی رفتار کم ہوگئی ہے۔ انہوں نے مرکزی حکومت سے درخواست کی کہ ورنگل میں IndiaAI سینٹر یا ڈیٹا لیب، کریم نگر یا کھمم میں ایس ٹی پی آئی سینٹر آف انٹرپرینیورشپ (CoE) اور ایک اضافی ایس ٹی پی آئی مرکز قائم کیا جائے تاکہ اضلاع میں روزگار اور ڈیجیٹل ترقی کو نئی رفتار مل سکے۔ انہوں نے کہا کہ تلنگانہ کے پاس ضروری پالیسی فریم ورک موجود ہے اور اگر مرکز تعاون کرے تو ریاست کے ٹائر 2- شہر دوبارہ روزگار، سرمایہ کاری اور جدت کے مراکز بن سکتے ہیں۔

## پرچہ لیک کے معاملات میں نیا قانون اچھا فیصلہ

### پرچہ لیک میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کی ضرورت

### یہ صرف مرکزی حکومت کی کامیابی نہیں بلکہ طلبا کی کامیابی

### گاندھی بھون میں ہنمنت راؤ مشیر حکومت تلنگانہ کی پریس کانفرنس

حیدرآباد۔/28 جولائی (نیوز فیر سروس) مسٹر وی۔ ہنمنت را سابق ایم پی و مشیر حکومت تلنگانہ برائے پسماندہ طبقات نے منگل کو گاندھی بھون نامپلی میں ایک پریس کانفرنس کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ تلنگانہ ریاست طلبہ کی جدوجہد کے نتیجے میں وجود میں آئی۔ نیٹ (NEET) پرچہ لیک ہونے کے باعث کئی طلبہ نے خودکشی کرلی۔ جب مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان پارلیمنٹ آتے ہیں تو ان کا استقبال نعروں اور احتجاج سے کیوں کیا جارہا ہے۔ پرچہ لیک کے معاملات پر نیا قانون ایک اچھا فیصلہ ہے۔ وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی کو آخر کیوں استعفیٰ دینا چاہیے۔ پرچہ لیک میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جانی چاہیے۔ اسی صورت میں مستقبل میں ایسے جرائم کرنے والوں میں خوف پیدا ہوگا۔ یہ صرف مرکزی حکومت کی کامیابی نہیں بلکہ طلبہ کی کامیابی ہے۔ آج لوک سبھا میں رول 377 کے تحت میں یہ معاملہ اٹھایا کہ حکومتِ آندھرا پردیش کی جانب سے ریاست تلنگانہ کو واجب الادا 408.49 کروڑ کی بقایا رقم اس پر قابلِ اطلاق سود سمیت فوری طور پر ادا کرانے کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں۔ ریاست کی تقسیم تک متحدہ آندھرا پردیش کی خدمت انجام دینے والے راج بھون، ہائی کورٹ، لوک آیوکت، ریاستی انسانی حقوق کمیشن، جوڈیشل اکیڈمی، اور دیگر مشترکہ آئینی اداروں کے انتظام و انصرام پر حکومتِ تلنگانہ نے جو اخراجات برداشت کیے ان کے عوض واجب الادا یہ رقم آج تک ادا نہیں کی گئی ہے۔ مسٹر وی۔ ہنمنت را سابق ایم پی و مشیر حکومت تلنگانہ برائے پسماندہ طبقات نے مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ تلنگانہ کے جائز اور قانونی بقایا جات کو جلد از جلد جاری کرانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔

## آنجہانی ڈاکٹر سی۔ نارائن ریڈی سابق ایم پی کی آج رویندر بھارتی میں یوم پیدائش تقریب

حیدرآباد۔/28 جولائی (نیوز فیر سروس) محکمہ زبان وثقافت حکومت تلنگانہ کے زیر اہتمام آنجہانی ڈاکٹر سی۔ نارائن ریڈی سابق ایم پی و سابق وائس چانسلر تلگو یونیورسٹی و سابق صدر نشین اے۔ پی کلچرل کونسل کی آج چہارشنبہ 29 جولائی کو دوپہر 1:30 بجے تا 5:00 بجے شام رویندر بھارتی تھیٹر سیف آباد میں 95 ویں یوم پیدائش تقریب مقرر ہے۔ اس تقریب میں آنجہانی نارائن ریڈی کی زندگی پر ایک ڈاکومنٹری فلم) تصویری نمائش (دکھائی جائے گی۔ ان کے لکھے ہوئے نغموں کو شہر حیدرآباد کے معروف گلوکار پیش کریں گے۔

## تلنگانہ اسٹیٹ مائنارٹی حقوق تحفظ سمیتی میں ابرار حسین آزاد ریاستی کوآرڈینیٹر مقرر، صدر عبدالوہاب سے اظہار تشکر

حیدرآباد۔/28 جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ اسٹیٹ مائنارٹی حقوق تحفظ سمیتی (TS-MHPS) کے صدر جناب عبدالوہاب نے جناب ابرار حسین آزاد کو تنظیم کا ریاستی کوآرڈینیٹر مقرر کیا ہے۔ اپنی تقرری پر ابرار حسین آزاد نے صدر عبدالوہاب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس اعتماد کو اپنے لیے اعزاز اور ذمہ داری سمجھتے ہیں۔ انہوں نے عزم ظاہر کیا کہ وہ اخلاص، دیانت داری اور بھرپور جذبہ خدمت کے ساتھ اقلیتی برادری کے حقوق کے تحفظ، عوامی فلاح و بہبود اور تنظیم کے اغراض ومقاصد کی تکمیل کے لیے بھرپور کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی خدمت، انصاف کے فروغ اور اقلیتوں کے مسائل کے حل کے لیے اجتماعی کوششیں ناگزیر ہیں۔ انہوں نے تنظیم کے عہدیداران، کارکنان اور عوام سے تعاون، رہنمائی اور دعا کی اپیل کرتے ہوئے یقین دلایا کہ وہ اپنی ذمہ داریاں پوری دیانت داری اور لگن کے ساتھ انجام دیں گے۔

## امریکہ میں سڑک حادثہ تلنگانہ کی خاتون سافٹ ویر انجینئر ہلاک

حیدرآباد۔28/ جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) رنگا ریڈی سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون امریکہ میں رونما سڑک حادثہ میں ہلاک ہوگئی۔ ذرائع کے مطابق ضلع کے آمنگل منڈل کے موضع آکوتوٹا پلی سے تعلق رکھنے والی 44 سالہ خاتون شری پتی دیپا ریڈی امریکہ کی ریاست نیوجرسی میں پیر کے روز پیش آئے سڑک حادثہ میں ہلاک ہوگئی۔ دیپا ریڈی کی شادی تقریباً 20 سال قبل رام کرشنا ریڈی سے ہوئی تھی۔ دونوں شوہر بیوی سافٹ ویئر انجینئر بتائے گئے ہیں اور امریکہ کی ریاست نیوجرسی میں مستقل طور پر مقیم تھے۔ خاندانی ذرائع کے مطابق دیپا ریڈی اپنی گاڑی میں سفر کررہی تھیں اور نیوجرسی میں ایک ٹریفک سگنل پر رکی ہوئی تھیں کہ اسی دوران ایک تیز رفتار کار نے ان کی گاڑی کو ٹکر دے دی جس کے نتیجہ میں وہ موقع پر ہی ہلاک ہوگئی۔

# بی آر ایس نے حائیڈرا کی عدالتی تحقیقات کرانے کا مطالبہ کیا

حیدرآباد۔28/ جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) بی آر ایس کے قائدین نے کانگریس حکومت پر ہائی کورٹ کی طرف سے حائیڈرا کمشنر اے وی رنگناتھ کو ہٹانے سے متعلق دیئے گئے احکامات کا خیر مقدم کیا انہوں نے کہا کا اس شعبے کے آغاز سے لے کر اب تک کی کیا سرگرمیاں انجام دی گئے اس کے بارے عدالتی تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ بی آر ایس ایل پی کے وہپ کے پی وویکانند اور ایم ایل سی ڈی شراون نے حکومت پر بلڈوزر نظام چلانے کا الزام لگایا اور احتساب کا مطالبہ کیا۔ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، بی آر ایس ایل پی کے وہپ اور قطب اللہ پور کے ایم ایل اے کے پی وویکانند نے ہائی کورٹ کی احکامات کا خیر مقدم کیا انہوں نے اسے غریبوں کی جیت قرار دیا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ہائی کورٹ کے ایک برسر عہدہ جج سے حائیڈرا کے کام کاج اور مبینہ بے ضابطگیوں کی جامع انکوائری کرائی جائے۔ وویکانند نے کہا کہ اس فیصلے نے چیف منسٹر اے ریونت ریڈی کے وزیر میونسپل ایڈمنسٹریشن کے طور پر جاری رہنے پر سوالات اٹھائے ہیں، جبکہ محکمہ یہ محکمہ سی ایم کے تحت کام کرتا ہے۔ یہ الزام لگاتے ہوئے کہ یہ شعبہ انتخابی کارروائی کا ایک آلہ بن گئی ہے، انہوں نے کہا کہ اس نے عوامی بھلائی سے زیادہ انہیں نقصان پہنچایا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ محض کمشنر کو تبدیل کرنے سے صورتحال نہیں بدلے گی جب تک حکومت کا نقطہ نظر تبدیل نہیں ہوتا۔ انہوں نے بی آر ایس کے صدر اور سابق چیف منسٹر کے چندر شیکھر را کے وعدے کو دہرایا کہ اگر پارٹی اقتدار میں واپس آتی ہے تو حائیڈرا کو ختم کردیں گے۔ میڈیا کے نمائندوں سے الگ سے بات کرتے ہوئے، بی آر ایس کے ایم ایل سی ڈی شراون نے ہائی کورٹ کے حکم کو بلڈوزر راج کے خلاف ایک اہم عدالتی مداخلت قرار دیا اور کہا کہ سینئر عہدیدار کی برطرفی کے لیے اس طرح کی ہدایات نایاب ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اس فیصلے نے بی آر ایس کی دیرینہ تنقید کی توثیق کی ہے کہ حائیڈرا نے اپنے اختیارات سے تجاوز کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہائی کورٹ کے حکم پر حائیڈرا کمشنر کے رپورٹ شدہ ریمارکس توہین عدالت کے مترادف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایجنسی نے چیف منسٹر کے کہنے پر کام کیا اور انتخابی کارروائی میں ملوث ہوئے۔ انہوں نے یہ بھی سوال کیا کہ بااثر افراد کی مبینہ غیر قانونی تعمیرات کارروائی سے کیوں بچ گئی ہیں جبکہ ہائی کورٹ کے مشاہدات نے حائیڈرا کے کام کاج کو بے نقاب کیا ہے اور ریاستی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ تمام عہدیداروں کو قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے سختی سے کام کرنا چاہئے۔ انہوں نے یاد دلایا حکومت نے متعدد مواقع پر عدالتی احکامات کو نظرانداز کیا اور خبردار کیا کہ اقتدار مستقل نہیں ہے۔

# بھارت کی پہلی براہ راست تجارتی کنٹینر مال بردار ٹرین نیپال پہنچی

نئی دہلی۔28 جولائی۔ ایم این این۔ بھارتی ریلوے نے کولکتہ بندرگاہ سے برات نگر کسٹمز یارڈ، نیپال تک پہلی براہ راست تجارتی کنٹینر مال بردار ٹرین کے کامیاب آپریشن کے ساتھ ہندوستان-نیپال مال بردار رابطے کو مضبوط بنانے میں ایک اہم سنگ میل حاصل کیا ہے۔ کینولا کی کھیپ لے جانے والی 40 ویگنوں پر مشتمل ٹرین نے نظر ثانی شدہ انڈیا-نیپال ریل ٹرانزٹ پروٹوکول کے تحت اپنا سفر مکمل کیا، جس سے ریل کی بنیاد پر سرحد پار مال کی نقل وحمل کے ایک نئے باب کا آغاز ہوا۔ کامیاب آپریشن کولکاتہ بندرگاہ سے برات نگر تک کنٹینرائزڈ کارگو کی براہ راست ریل کی نقل وحرکت کے قابل بناتا ہے سرحد پر بغیر کسی نقل وحمل کے۔ توقع ہے کہ نئے انتظام سے ٹرانزٹ ٹائم، لاجسٹک اخراجات اور کارگو ہینڈلنگ میں کافی حد تک کمی آئے گی جبکہ دونوں پڑوسی ممالک کے درمیان سرحد پار تجارت کی کارکردگی، بھروسے اور مسابقت میں بہتری آئے گی۔ یہ سنگ میل نظر ثانی شدہ انڈیا۔ نیپال ریل ٹرانزٹ پروٹوکول کے نفاذ کے ذریعے ممکن ہوا ہے، جو دونوں ممالک کے درمیان فریٹ کی بغیر کسی رکاوٹ کے آخر سے آخر تک ریل نقل وحمل کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ یہ کامیابی جوگبانی )انڈیا) اور برات نگر) نیپال (کے درمیان براڈ گیج ریل لنک پر استوار ہے، جس کا افتتاح جون 2023 میں ہندوستان کے معزز وزیر اعظم جناب نریندر مودی اور نیپال کے اس وقت کے وزیر اعظم نے کیا تھا۔ نومبر 2025 میں نظر ثانی شدہ لیٹر آف ایکسچینج پر دستخط کرنے کے بعد، اب براہِ راست تجارتی ریل کی برات نگر تک آمدورفت شروع ہوگئی ہے، جس سے دوطرفہ تجارت اور اقتصادی تعاون کے نئے مواقع کھل رہے ہیں۔ براہ راست مال بردار سروس سے توقع کی جاتی ہے کہ نقل و حمل کے تیز تر، زیادہ اقتصادی اور ماحولیاتی طور پر پائیدار موڈ کی پیشکش کرتے ہوئے درآمدی اور برآمدی کارگو کی نقل وحرکت کو نمایاں فروغ ملے گا۔ متعدد ہینڈلنگ پوائنٹس کو کم کرکے اور سپلائی چین کی کارکردگی کو بہتر بنا کر، اس اقدام سے برآمد کنندگان، درآمد کنندگان، لاجسٹکس آپریٹرز اور سرحد پار تجارت میں مصروف صنعتوں کو فائدہ پہنچے گا۔ یہ سنگ میل ہندوستانی ریلوے کی بین الاقوامی ریل رابطے کو وسعت دینے، مال بردار رسد کو مضبوط بنانے اور جدید نقل وحمل کے بنیادی ڈھانچے کے ذریعے کاروبار کرنے میں آسانی کو بہتر بنانے کے حکومت کے وژن کی حمایت کرنے کی بھی عکاسی کرتا ہے۔ ریل کی بنیاد پر مال برداری کی بڑھتی ہوئی نقل وحرکت کم لاجسٹکس لاگت، کارگو کی بھروسے میں بہتری اور ہمسایہ ممالک کے ساتھ مضبوط اقتصادی شراکت داری کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ سبز نقل وحمل میں معاون ثابت ہوگی۔ نیپال کے لیے پہلی براہ راست تجارتی کنٹینر مال بردار ٹرین کا کامیاب آپریشن ایک مربوط، موثر اور مستقبل کے لیے تیار مال بردار نیٹ ورک کی تعمیر کے لیے ہندوستانی ریلویز کی کوششوں میں ایک اور اہم کامیابی کی نشاندہی کرتا ہے جو علاقائی تجارت، اقتصادی ترقی اور بغیر کسی رکاوٹ کے بین الاقوامی رابطے کی حمایت کرتا ہے۔

# بھارت نے پی او کے اسمبلی انتخابات کو 'کاسمیٹک ایکسرسائز' قرار دیا

## 'غیر قانونی قبضے کو چھپانے' کے لیے انتخابات کا استعمال کررہا ہے۔ وزارت خارجہ

نئی دہلی۔28 جولائی۔ ایم این این۔ ہندوستان نے منگل کے روز پاکستان کے زیر قبضہ جموں وکشمیر) پی او کے) میں جاری قانون ساز اسمبلی کے انتخابات کو ایک "کاسمیٹک انتخابی مشق" کے طور پر مسترد کردیا اور پاکستان پر الزام لگایا کہ وہ خطے پر اپنے "غیر قانونی قبضے" کو قانونی حیثیت دینے کی کوشش کررہا ہے جبکہ نئی دہلی نے انسانی حقوق کی مسلسل خلاف ورزیوں اور انتظامی جبر کو چھپانے کے لیے کہا ہے۔ یہ تبصرے ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب منگل کو پاکستان کے سیکورٹی فورسز کی جانب سے جاری قانون ساز انتخابات کے خلاف احتجاج کرنے والے رہائشیوں کے خلاف مہلک کریک ڈاون شروع کرنے کے بعد پی او کے بدامنی کی لپیٹ میں ہے، احتجاجی گروپوں نے دعوی کیا ہے کہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران راولاکوٹ میں کم از کم 20 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہوئے۔ جموں کشمیر جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی) جے کے جے اے اے سی (کے مطابق، مقامی کارکنوں اور خطے سے گردش کرنے والی ویڈیوز، پاکستانی فوجی اہلکاروں، پنجاب رینجرز اور پولیس نے راولاکوٹ کے ڈریک عیدگاہ کے علاقے میں لوگوں کے ہجوم پر گولیاں چلائیں جب بڑی تعداد میں مکینوں نے انتخابات کا بائیکاٹ کیا اور احتجاج میں جمع ہوئے۔ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ویڈیوز میں حریف سیاسی جماعتوں کے حامیوں کے درمیان تصادم کو دکھایا گیا، جب کہ مقامی میڈیا نے پولنگ اسٹیشنوں پر پتھراو، توڑ پھوڑ اور خلل ڈالنے کے واقعات کی اطلاع دی۔ پی او کے میں پولنگ کے دوران تشدد کی خبروں کا جواب دیتے ہوئے، وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے ہندوستان کے اس دیرینہ موقف کو دہرایا کہ جموں وکشمیر اور لداخ کے پورے مرکز کے زیر انتظام علاقے، بشمول پاکستان کے زیر کنٹرول علاقے، ہندوستان کا اٹوٹ اور ناقابل تنسیخ حصہ ہیں۔ جیسوال نے ہفتہ وار میڈیا بریفنگ میں کہا، "ہم نے پاکستان کے زیر قبضہ جموں وکشمیر میں نام نہاد قانون ساز اسمبلی کے انتخابات کے حوالے سے رپورٹس دیکھی ہیں۔ اس معاملے پر ہندوستان کا موقف واضح، مستقل اور معروف ہے۔" انہوں نے الزام لگایا کہ انتخابی عمل کا مقصد پاکستان کے عوام کی جمہوری امنگوں کی عکاسی کرنے کے بجائے خطے پر مسلسل کنٹرول کو چھپانا تھا۔ وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا، "موجودہ کاسمیٹک انتخابی مشق پاکستان کی طرف سے اپنے غیر قانونی قبضے کو چھپانے اور خطے میں انسانی حقوق کی اپنی سنگین خلاف ورزیوں کو چھپانے کی کوشش کے سوا کچھ نہیں ہے۔" جیسوال نے پی او کے میں جاری حکومت مخالف مظاہروں کا بھی حوالہ دیا، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ عوامی بے چینی الگ تھلگ سیاسی شکایات کے بجائے خطے کی پاکستان کی حکمرانی سے پیدا ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا، "جیسا کہ ہم پہلے بیان کرچکے ہیں، پاکستان کے زیر قبضہ جموں وکشمیر میں جاری عوامی احتجاج ... پاکستان کے معاشی استحصال، اس کے لوگوں کے بنیادی حقوق سے انکار، اور اس کے انتظامی جبر کے براہ راست نتائج ہیں۔








## ہندوستان کی ٹیکسٹائل اور ملبوسات کی برآمدات 26-2025 میں 3.25 لاکھ کروڑ روپے سے تجاوز کرگئیں۔ پیتر امار گریتا

نئی دہلی، 28 جولائی۔ ایم این این۔ ہندوستان کی ٹیکسٹائل اور ملبوسات کی برآمدات بشمول دستکاری، 24-2023 میں 2,97,004 کروڑ روپے سے بڑھ کر 26-2025 میں 3,25,339 کروڑ روپے تک پہنچ گئی، جس میں 4.7 فیصد کی کمپاونڈ سالانہ ترقی کی شرح کی شرح نمو درج کی گئی۔ منگل کو پارلیمنٹ کو بتایا گیا۔ جبکہ امریکہ، بنگلہ دیش، متحدہ عرب امارات، برطانیہ اور جرمنی سرفہرست پانچ ممالک تھے، 25-2024 کے مقابلے 26-2025 میں 100 سے زائد ممالک میں برآمدات میں اضافہ ہوا۔ وزیر مملکت برائے ٹیکسٹائل پابیتر امار گریتا نے ایک تحریری جواب میں کہا کہ حکومت ہندوستان کی ٹیکسٹائل اور ملبوسات کی برآمدات کی باقاعدگی سے نگرانی کررہی ہے اور کسی بھی چیلنج کے اثرات کو کم کرنے کے لیے برآمد کنندگان اور صنعت سمیت تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر کام جاری رکھے ہوئے ہے اور ٹیکسٹائل کے شعبے میں برآمدات کی پیداوار اور مسابقت کو بڑھانے کے لیے مختلف اقدامات اٹھاتی ہے۔ حکومت ہندوستانی ٹیکسٹائل اور ملبوسات کے شعبے کو فروغ دینے اور اس کی مسابقت کو بڑھانے کے لیے مختلف اسکیموں اور اقدامات پر عمل پیرا ہے، اور یہ اقدامات ملک سے برآمدات میں اضافے میں معاون ثابت ہورہے ہ

# تلنگانہ اسمبلی کی کمیٹیوں کا پہلا اجلاس؛ اسپیکر گڈم پرساد کمار کی جانب سے غیر جانبدارانہ اور مؤثر کام کاج پر زور

حیدرآباد۔ 28 جولائی (سفیر نیوز صدائے حسینی) تلنگانہ قانون ساز اسمبلی کی 'کمیٹی برائے گورنمنٹ اشورانس کمیٹی برائے قواعد (Rules Committee) اور 'کمیٹی برائے اخلاقیات (Ethics Committee) کے افتتاحی اجلاس منگل کے روز تلنگانہ قانون ساز اسمبلی کی عمارت میں اسپیکر کے چیمبر میں منعقد ہوئے۔ ان اجلاسوں میں اسمبلی اسپیکر گڈم پرساد کمار اور وزیر برائے امورِ قانون سازی ڈی سری دھر بابو نے شرکت کی اور اسمبلی کمیٹیوں کے شفاف، غیر جانبدارانہ اور مثر کام کاج )فعالیت ( کی اہمیت پر زور دیا۔ گورنمنٹ اشورانس کمیٹی کے اجلاس میں مندرجہ ذیل افراد شریک ہوئے جس میں چیئرمین پٹولا سنجیوا ریڈی، ممبران جے انیرودھ ریڈی اور جارے ادینارایان۔ اسمبلی اسپیکر گدام پرساد کمار کی صدارت میں رولز کمیٹی نے شرکت کی۔ دنم ناگیندر، تھوڈی میگھا ریڈی، بھوکیا مرلی نائک، ایتھکس کمیٹی، جس کی صدارت ریوری پرکاش ریڈی نے شرکت کی جی مدھوسودن ریڈی بھی موجود تھے کونسل سکریٹری: ڈاکٹر وی نرسیہا چاریولو، اسمبلی سکریٹری رینڈلا تروپتی بھی موجود تھے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے اسپیکر گڈم پرساد کمار نے حکومتی یقین دہانیوں سے متعلق کمیٹی کے چیئرمین پٹولا سنجیوا ریڈی اور اخلاقیات کمیٹی کے چیئرمین ریوری پرکاش ریڈی کو مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمانی کمیٹیاں جمہوری نظام میں کلیدی کردار ادا کرتی ہیں۔ اسپیکر نے کہا کہ 'کمیٹی برائے حکومتی یقین دہانیاں 'اس بات کو یقینی بنانے کی ذمہ دار ہے کہ اسمبلی اجلاسوں کے دوران حکومت کی جانب سے دی گئی یقین دہانیوں پر عمل درآمد ہو، اور انہوں نے کمیٹی کو ہدایت کی کہ وہ اس ذمہ داری کو مثر طریقے سے نبھائے۔ انہوں نے کہا کہ 'کمیٹی برائے قواعد وضوابط 'قانون ساز اسمبلی کے منظم، مثر اور جمہوری کام کاج کو یقینی بنانے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ ان کے مطابق، قانون ساز اسمبلی کی جانچ نہ صرف اس کی جانب سے منظور کیے جانے والے قوانین کی بنیاد پر کی جاتی ہے بلکہ اس کے اراکین کے طرزِ عمل، عزم اور رویے کی بنیاد پر بھی کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر کی پارلیمانی جمہوریتوں میں 'اخلاقیات کمیٹی 'کا قیام عوامی اعتماد کے تحفظ اور جمہوری اداروں پر بھروسے کو مضبوط بنانے کے لیے عمل میں لایا گیا ہے۔ وزیر برائے قانون ساز امور ڈی سری دھر بابو نے اسمبلی کمیٹیوں کے چیئرپرسنز کو مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ 'رولز بک' )قواعد وضوابط کی کتاب (وہ پہلا دستاویز ہے جو اسمبلی کے اراکین کو فراہم کیا جاتا ہے، اور اسپیکر اسی کی دفعات کے مطابق اسمبلی کی کارروائی چلاتے ہیں۔ وزیر نے کہا کہ پچھلی حکومت نے رولز بک میں تبدیلی کی تھی۔ انہوں نے تجویز پیش کی کہ کمیٹی کے چیئرپرسن اور ممبران مل کر کام کریں تاکہ موثر انداز میں نئی رولز بک تیار کی جاسکے۔ سری دھر بابو نے یہ بھی تجویز دی کہ اسمبلی کی کمیٹیاں دیگر ریاستوں کے مطالعاتی دورے کریں تاکہ وہاں کی قانون ساز اسمبلیوں میں رائج قواعد کا جائزہ لیا جا سکے اور ان کی تجاویز حاصل کی جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ اخلاقیات کمیٹی (Ethics Committee) نہ صرف اسمبلی کے قواعد کی پاسداری کو یقینی بنانے میں بلکہ ایوان کا وقار برقرار رکھنے میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کمیٹی کی سفارشات شفاف ہونی چاہئیں تاکہ تلنگانہ دیگر ریاستوں کے لیے ایک مثالی نمونہ بن سکے۔ کمیٹیوں کے سربراہان نے کہا کہ وہ قانون ساز اسمبلی کی جانب سے ان پر کیے گئے اعتماد کے مطابق کام کریں گے اور ایوان کے وقار کو برقرار رکھنے کی کوشش کریں گے۔ تلنگانہ قانون ساز اسمبلی کی 'کمیٹی برائے حکومتی یقین دہانیاں'، 'کمیٹی برائے قواعد 'اور 'کمیٹی برائے اخلاقیات 'کے پہلے اجلاس اسپیکر کے چیمبر میں منعقد ہوئے، جن میں اسپیکر گڈم پرساد کمار اور وزیر برائے امورِ قانون سازی ڈی سری دھر بابو بھی شریک ہوئے۔ اسپیکر نے کمیٹیوں کے غیر جانبدارانہ کام کاج پر زور دیا، جبکہ وزیر نے قواعد کی نئی کتاب) رولز بک ( کی تیاری اور مطالعاتی دوروں کے انعقاد کی تجویز پیش کی۔

# فیملی رجسٹریشن کیلئے می سیوا مراکز پر درخواستوں کا آغاز

## فیملی رجسٹریشن حاصل کرنے کے لئے راشن کارڈ لازمی

حیدرآباد۔ 28 جولائی (سفیر نیوز صدائے حسینی) تلنگانہ میں ووٹرلسٹ کی خصوصی نظرثانی کے دوران ہر خاندان کی درست معلومات کی ضرورت کے پیش نظر ریاستی حکومت نے تلنگانہ فیملی رجسٹر تیار کرنے اور اس کی بنیاد پر فیملی رجسٹریشن جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں محکمہ ریونیو نے جی او نمبر 172 جاری کر دیا ہے۔ حکومت کے مطابق فیملی رجسٹریشن اب می سیوا مراکز کے ذریعے صرف دو دن میں حاصل کیا جا سکے گا۔ اس رجسٹریشن کے اجرا کا مقصد خاندانوں کا ایک معیاری الیکٹرانک ریکارڈ تیار کرنا، سرکاری خدمات کو تیز اور شفاف بنانا اور مختلف محکموں میں ایک ہی مستند خاندانی معلومات فراہم کرنا ہے۔ یہ فیصلہ خاص طور پر ووٹروں کے لیے اہم سمجھا جا رہا ہے کیونکہ الیکشن کمیشن نے ووٹر تصدیق کے لیے جن 12 دستاویزات کو تسلیم کیا ہے، ان میں فیملی رجسٹریشن بھی شامل ہے۔ اب تک تلنگانہ میں یہ رجسٹریشن جاری نہ ہونے کی وجہ سے کئی ایسے خاندان، جن کے پاس دیگر دستاویزات موجود نہیں تھے، ووٹر تصدیق کے عمل میں مشکلات کا سامنا کر رہے تھے۔ حکومت نے واضح کیا ہے کہ فیملی رجسٹر تیار کرنے کے لیے کوئی نیا سروے نہیں کیا جائے گا بلکہ محکمہ شہری رسدات کے راشن کارڈ کے ڈیٹا بیس کو بنیاد بنایا جائے گا۔ راشن کارڈ میں درج تمام افراد کی معلومات کو الیکٹرانک فیملی رجسٹر میں شامل کیا جائے گا اور راشن کارڈ نمبر ہی فیملی رجسٹر کی شناختی نمبر (FRCID) ہوگا۔ جن خاندانوں کے پاس راشن کارڈ موجود نہیں ہے، انہیں پہلے راشن کارڈ حاصل کرنا ہوگا، تب ہی وہ فیملی رجسٹر میں اندراج کرا سکیں گے۔ فیملی رجسٹر میں خاندان کے سربراہ کا نام، تمام افراد کے نام، سربراہ سے رشتہ، عمر، تاریخ پیدائش، جنس، آدھار نمبر، مکان نمبر، گاں یا وارڈ، گرام پنچایت یا میونسپلٹی، منڈل اور ضلع سمیت دیگر تفصیلات درج ہوں گی۔ ریاستی حکومت نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ فیملی رجسٹریشن جائیداد کی ملکیت یا وراثتی حقوق کا ثبوت نہیں ہوگا بلکہ صرف خاندانی معلومات کی تصدیق اور سرکاری خدمات کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ ملک کی کئی ریاستوں میں اسی طرز کا نظام پہلے سے نافذ ہے۔ ہریانہ میں پریوار پہچان پتر، اتر پردیش میں فیملی آئی ڈی) ایک پریوار، ایک پہچان (، کرناٹک میں کٹمبا، مدھیہ پردیش میں سمگرا فیملی آئی ڈی، راجستھان میں جن آدھار اور پنجاب میں فیملی آئی ڈی کے نام سے ایسے رجسٹریشن جاری کیے جا رہے ہیں۔ تلنگانہ حکومت کی جانب سے فیملی رجسٹریشن جاری کرنے کے فیصلے پر عمل درآمد شروع ہوگیا ہے۔ حیدرآباد سمیت ریاست بھر کے می سیوا مراکز پر فیملی رجسٹریشن کے حصول کے لئے درخواستیں وصول کی جا رہی ہیں۔ حکومت نے اس رجسٹریشن کے اجرا کے لئے مجموعی فیس 40 روپے مقرر کی ہے، جس میں 33 روپے 90 پیسے بطور یوزر چارج اور 6 روپے 10 پیسے جی ایس ٹی شامل ہے۔ فیملی رجسٹریشن حاصل کرنے کے خواہشمند افراد کو می سیوا مرکز پر راشن کارڈ کی زیراکس کاپی اور خاندان کے سربراہ) ہیڈ آف دی فیملی (یعنی جس کے نام پر راشن کارڈ جاری کیا گیا ہے، اس کے آدھار کارڈ کی زیراکس جمع کرانی ہوگی۔ ان دستاویزات کی بنیاد پر درخواست قبول کی جائے گی۔ واضح رہے کہ تلنگانہ حکومت نے دو روز قبل فیملی رجسٹریشن جاری کرنے کا باضابطہ اعلان کرتے ہوئے اس سلسلے میں سرکاری احکامات بھی جاری کئے تھے۔ اس سہولت کا مقصد مختلف سرکاری خدمات اور فلاحی اسکیموں کے لئے خاندان کی تفصیلات کو ایک ہی دستاویز کے ذریعے دستیاب کرانا ہے۔ فی الحال صرف وہی خاندان اس رجسٹریشن کے لئے درخواست دے سکتے ہیں جن کے پاس تلنگانہ حکومت کا درست اور فعال راشن کارڈ موجود ہے۔ جن خاندانوں کے پاس راشن کارڈ نہیں ہے، انہیں پہلے راشن کارڈ حاصل کرنا ہوگا، اس کے بعد ہی وہ فیملی رجسٹریشن کے لئے درخواست دینے کے اہل ہوں گے۔

# مرکزی حکومت ہیپاٹائٹس مکت بھارت کیلئے پرعزم ہے۔ انوپریا پٹیل

نئی دہلی۔ 28 جولائی۔ ایم این این۔ مرکزی وزارت صحت اور خاندانی بہبود نے منگل کو عالمی تھیم "ہیپاٹائٹس: لیٹس بریک اٹ ڈاون "کے تحت ورلڈ ہیپاٹائٹس ڈے 2026 منایا۔ نیشنل وائرل ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام (NVHCP) کے آٹھ سال مکمل ہونے پر، ایک سرکاری پریس ریلیز میں کہا گیا کہ صحت اور خاندانی بہبود کی وزارت قومی صحت مشن کے تحت 2018 میں ورلڈ ہیپاٹائٹس ڈے پر شروع کیا گیا، یہ پروگرام پائیدار ترقی کے ہدف کے ہدف 3.3 کے مطابق، 2030 تک وائرل ہیپاٹائٹس کو صحت عامہ کے خطرے کے طور پر ختم کرنے کے ہندوستان کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ مرکزی وزیر مملکت برائے صحت اور خاندانی بہبود اور کیمیکل اور فرٹیلائزر، انوپریہ پٹیل نے کلیدی خطبہ دیا اور ہیپاٹائٹس مکت بھارت کے لیے حکومت ہند کی وابستگی کا اعادہ کیا، اور ہدف کو حاصل کرنے کے لیے حکومت، ریاستوں اور تمام اسٹیک ہولڈرز کی جانب سے تیز تر کوششوں پر زور دیا۔ ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام، جس کے دوران روک تھام، اسکریننگ، تشخیص، علاج اور فالو اپ میں خاطر خواہ پیش رفت ہوئی ہے۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ "ہندوستان ان چند ممالک میں شامل ہے جو ہیپاٹائٹس سی اور ہیپاٹائٹس بی کا مفت علاج فراہم کرتے ہیں، جبکہ خدمات تک رسائی اور قابل استطاعت کو بہتر بنا رہے ہیں۔ انہوں نے مزید روشنی ڈالی کہ "دواوں کی قیمت ایک ڈالر سے کم کر دی گئی ہے، جبکہ معیاری تشخیص کو جلد شناخت اور بروقت علاج کی سہولت کے لیے تیزی سے قابل رسائی بنایا جا رہا ہے۔ وزیر نے کہا کہ پروگرام کو مرحلہ وار توسیع دی گئی ہے۔ ابتدائی طور پر، غیر پیچیدہ معاملات کے علاج کی خدمات کو ضلعی صحت کی سہولیات پر مضبوط کیا گیا تھا، جبکہ منتخب اداروں کو پیچیدہ کیسوں کے لیے ریفرل خدمات فراہم کرنے کے لیے مضبوط کیا گیا تھا۔ اس کے بعد، اسکریننگ اور علاج کی خدمات کو ملک کے 1.85 لاکھ سے زیادہ آیوشمان آروگیہ مندروں کے نیٹ ورک تک پھیلایا گیا، اس طرح بنیادی صحت کی دیکھ بھال کی سطح پر ہیپاٹائٹس کی خدمات تک رسائی کو بڑھایا گیا۔

# ہائیڈرا سیاسی دھمکی کا آلہ کار: کے ٹی آر

حیدرآباد۔ 28 جولائی (سفیر نیوز صدائے حسینی) بھارت راشٹرا سمیتی کے ورکنگ پریذیڈنٹ کے ٹی راما راو نے منگل کے روز وزیر اعلی ریونت پر کڑی تنقید کی اور کانگریس حکومت پر الزام عائد کیا کہ وہ ہائیڈرا کو قانونی حکمرانی کے بجائے "سیاسی دھمکی، منتخب مقامات پر انہدامی کارروائیوں اور بھتہ خوری کے آلے "کے طور پر استعمال کر رہی ہے۔ کے ٹی آر نے کہا کہ یہ بات "شرمناک "ہے کہ تلنگانہ ہائی کورٹ کے سخت ریمارکس کے باوجود ریونت ریڈی اس ایجنسی کا دفاع کرتے رہے۔ ہائی کورٹ کا احترام کریں۔ جمہوریت کا احترام کریں۔ جو حکومت عدالتی اداروں کا احترام کرنے سے انکار کرتی ہے، اسے قانون کی حکمرانی کے بارے میں بات کرنے کا کوئی اخلاقی جواز حاصل نہیں، "انہوں نے کہا۔ کے ٹی آر نے 'ہائیڈرا ' کو "نوسروں والا عفریت "قرار دیتے ہوئے کہا کہ اگر بی آر ایس دوبارہ اقتدار میں آئی تو اس ادارے کو پہلے ہی دن ختم کر دیا جائے گا۔ انہوں نے اس ادارے پر الزام عائد کیا کہ وہ عام لوگوں کے گھروں کو تو منتخب کر کے نشانہ بناتا ہے، لیکن بااثر سیاست دانوں، وزرا، ارکانِ پارلیمنٹ اور طاقتور بلڈرز کی جانب سے کیے گئے تجاوزات پر آنکھیں بند کر لیتا ہے۔ کے ٹی آر نے مزید الزام لگایا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی) بی جے پی (وزیر اعلی اور ان کے رشتہ داروں کو بدعنوانی کے الزامات سے بچا کر ان کی "خفیہ سیاسی حلیف "کے طور پر کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریونیو منسٹر پونگولیٹی سری نواسا ریڈی کے یہاں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ) ای ڈی (کے چھاپوں کے باوجود، بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت فیصلہ کن کارروائی کرنے میں ناکام رہی ہے۔

# وزیر اعلی ریونت کا ری ایمبرسمنٹ فیس کی واپسی میں کسی قسم کی تاخیر نہ ہونے کا عزم

حیدرآباد۔ 28 جولائی (سفیر نیوز صدائے حسینی) ٹیوشن فیس کی واپسی کی اسکیم کے تحت واجب الادا رقوم کے معاملے پر بھارتیہ جنتا پارٹی) بی جے پی ( کی تنقید کا جواب دیتے ہوئے تلنگانہ کے وزیرِ اعلی ریونت ریڈی نے کہا کہ حکومت اسی سال فیس کی ادائیگی کے لیے اقدامات کر رہی ہے اور ریاست میں اب کوئی واجب الادا رقم باقی نہیں رہے گی۔ انہوں نے مرکزی وزیر شری شیوراج سنگھ چوہان سے ملاقات کے بعد میڈیا سے گفتگو کی۔ انہوں نے بتایا کہ ریاست کو فیس کی واپسی) ری ایمبرسمنٹ (کے لیے سالانہ 2,200 سے 2,400 کروڑ روپے کی ضرورت ہے اور حکومت بغیر کسی تاخیر کے ان کی بروقت ادائیگی کے لیے منصوبہ بندی کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان تعلیمی اداروں کے خلاف ریاست کے ویجلنس ونگ کی جانب سے تحقیقات جاری ہیں جنہوں نے ماضی میں غیر قانونی طور پر یہ فنڈز حاصل کرنے کی کوشش کی تھی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ جب دسمبر 2023 میں سابقہ بی آر ایس (BRS) حکومت کا دور ختم ہوا تو واجب الادا رقوم کا حجم 8,000 کروڑ روپے تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بقایا جات حکومت پر بوجھ بن چکے ہیں۔ آندھرا پردیش سے بی جے پی کے راجیہ سبھا رکن آر کرشنایا اور ریاستی بی جے پی صدر این رام چندر راو کی جانب سے کی جانے والی تنقید کا حوالہ دیتے ہوئے، وزیر اعلی نے کہا کہ انہیں پڑوسی ریاست میں اسی اسکیم کے تحت 10,000 کروڑ روپے کی بقایا رقوم کے بارے میں بھی بات کرنی چاہیے۔

# ہائیکورٹ کی جانب سے رنگناتھ کو ہٹانے کے حکم کے بعد وزیر اعلی نے ہائیڈرا کا دفاع کیا

حیدرآباد۔ 28 جولائی (سفیر نیوز صدائے حسینی) تلنگانہ کے وزیر اعلی ریونت ریڈی نے منگل، 28 جولائی کو 'حیدرآباد ڈیزاسٹر ریسپانس اینڈ ایسیٹ پروٹیکشن ایجنسی (HYDRAA) 'کا دفاع کیا؛ یہ پیش رفت تلنگانہ ہائی کورٹ کی جانب سے چیف سیکریٹری کو دیے گئے اس ہدایت نامے کے بعد ہوئی جس میں اے وی رنگناتھ کو ہائیڈرا کمشنر کے عہدے سے سبکدوش کرنے کا کہا گیا تھا۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلی نے کہا کہ 'ہائیڈرا 'تلنگانہ کی سب سے بڑی اصلاحات میں سے ایک ہے اور انہوں نے اس ادارے کو مزید مستحکم کرنے کا عزم ظاہر کیا۔ اے وی رنگناتھ کو ہٹائے جانے کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ عہدیداروں کی تقرری ریاستی حکومت کا اختیار ہے۔ وزیر اعلی نے مزید کہا کہ انہیں عدلیہ پر مکمل اعتماد ہے اور انہوں نے جھیلوں اور اراضی کو تجاوزات سے بچانے کے لیے 'ہائیڈرا ' کی کوششوں کو سراہا۔ تلنگانہ ہائی کورٹ نے پیر کے روز 'ہائیڈرا 'کے خلاف توہین عدالت کی کارروائی کی سماعت کے دوران یہ ہدایت جاری کی۔ یہ کارروائی لوتھ کنٹا (Lothkunta) میں 40 ایکڑ اراضی پر آپریشنز کے ذریعے عدالتی احکامات کی خلاف ورزی کرنے پر کی جا رہی تھی۔ شانتا سری رام کنسٹرکشنز (Shanta Sriram Constructions) نے اس زمین کو اپنی نجی ملکیت قرار دیا ہے۔

# جیو نے بھارت میں سب سے زیادہ 33.3 لاکھ فعال موبائل صارفین جوڑے۔ ٹرائی

نئی دہلی، 28 جولائی، 2026۔ ریلائنس جیو ماہ جون میں فعال موبائل سبسکرائبرز کی دوڑ میں سب سے آگے رہا۔ ٹرائی کے اعداد وشمار کے مطابق، کمپنی نے ماہ کے دوران 33.3 لاکھ فعال یعنی VLR صارفین کو شامل کیا۔ اس سے جیو کے فعال موبائل صارفین کی تعداد بڑھ کر 49.89 کروڑن ہوگئی۔ ملک کے کل ایکٹو موبائل صارفین میں جیو کا حصہ تقریبا 41.5 فیصد تک پہنچ گیا ہے۔ جیو نے جون میں کل 21.5 لاکھ نئے موبائل سبسکرائبرز کا اضافہ کیا، اس کے موبائل صارفین کی تعداد 50.36 کروڑ تک پہنچ گئی۔ کمپنی 39.3 فیصد مارکیٹ شیئر کے ساتھ ملک کی سب سے بڑی موبائل آپریٹر بنی ہوئی ہے۔ بھارتی ایئرٹیل نے 29.3 لاکھ فعال صارفین کو شامل کیا، جبکہ ووڈافون آئیڈیا، بی ایس این ایل، اور ایم ٹی این ایل نے اپنے فعال صارفین کی تعداد میں کمی دیکھی۔ جیو بھی فکسڈ لائن سروسز میں سرفہرست رہا۔ کمپنی نے جون میں تقریبا 1.44 لاکھ نئے کنکشنز کا اضافہ کیا۔ جیو کے وائرلائن صارفین کی تعداد 1.56 کروڑ تک پہنچ گئی، جس کا مارکیٹ شیئر 32.7 فیصد ہے۔ جیو کے 5G فکسڈ وائرلیس ایکسیس کے صارفین کی تعداد 91.14 لاکھ تک پہنچ گئی، جو ملک کے کل 5G FWA سبسکرائبرز کا 70.5 فیصد ہے۔

# بھارت۔ یورپی یونین ایف ٹی اے دہلی اور برلن کے درمیان تجارت، سرمایہ کاری کے لیے گیم چینجر ثابت ہوگا۔ جرمن سفیر

نئی دہلی۔ 28 جولائی۔ ایم این این۔ مجوزہ ہندوستان۔ یورپی یونین) ای یو ( آزاد تجارتی معاہدہ) ایف ٹی اے (تجارت، سرمایہ کاری اور سفر کو بڑھا کر جرمنی اور ہندوستان کے درمیان اقتصادی تعلقات کے لیے "گیم چینجر "ثابت ہوگا۔ جرمن سفیر فلپ ایکرمین نے منگل کو یہ بات کہی۔ مجوزہ ہندوستان۔ یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدہ کے اثرات کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں، ایکرمین نے کہا، "یہ کئی طریقوں سے گیم چینجر ثابت ہوگا۔ یہ ہندوستان میں مزید جرمن سرمایہ کاری کے لیے ہوگا اور ہوسکتا ہے کہ جرمنی میں مزید ہندوستانی سرمایہ کاری کے لیے بھی۔ انہوں نے قومی دارالحکومت میں دی ٹریول ڈیسٹینیشن جرمنی پریس کانفرنس 2026 کے موقع پر نامہ نگاروں سے بات کی، جو جرمنی کو ہندوستانی مسافروں کے لیے سیاحتی مقام کے طور پر فروغ دینے کے لیے منعقد کی گئی تھی۔ مجوزہ معاہدے پر امید کا اظہار کرتے ہوئے، سفیر نے کہا، "میں بہت پر امید ہوں کہ جب، اگلے سال کی پہلی ششماہی میں، ہم اس پر عمل درآمد کریں گے، ہمیں آنے والے سالوں میں جب سرگرمیوں، سفر کی بات آتی ہے، تبدیلی نظر آئے گی

# خصوصی ووٹر نظر ثانی مہم کی مدت میں مزید 6 ماہ کی توسیع کی جائے، ٹی سرینواس یادو

حیدرآباد۔ 28 جولائی (سفیر نیوز صدائے حسینی) سابق وزیر و بی آر ایس (BRS) ڈپٹی فلور لیڈر تلاسانی سرینواس یادو نے خصوصی ووٹر نظر ثانی (SIR) پروگرام کی مدت میں مزید چھ ماہ کی توسیع کا مطالبہ کیا ہے۔ ویسٹ ماریڈ پلی میں واقع اپنے کیمپ آفس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 3 اگست کو مہم کی آخری تاریخ ہے لیکن سرکاری اعداد وشمار کے مطابق اب تک صرف 30 تا 40 فیصد کام ہی مکمل ہوسکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صرف چند دنوں میں یہ عمل مکمل کرنا ممکن نہیں کیونکہ عملہ ناکافی ہے اور طریق کار بھی الجھن کا شکار ہے۔ انہوں نے مرکزی الیکشن کمیشن سے مطالبہ کیا کہ مرکزی اور ریاستی سرکاری ملازمین کو بھی اس مہم میں شامل کیا جائے تاکہ عمل تیز ہوسکے۔ تلاسانی سرینواس یادو نے کہا کہ ووٹر اندراج، ووٹ کی منتقلی اور دیگر سہولتوں پر بھی مناسب عمل نہیں ہو رہا۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اپنی ووٹر تفصیلات بروقت متعلقہ بی ایل او (BLO) کے پاس جمع کرائیں، کیونکہ مقررہ مدت میں معلومات فراہم نہ کرنے کی صورت میں ووٹ حذف ہونے کا امکان ہے۔ بعد ازاں انہوں نے سنت نگر اسمبلی حلقہ کے بی آر ایس قائدین کے ساتھ جائزہ اجلاس منعقد کرتے ہوئے کارکنوں کو ہدایت دی کہ وہ گھر گھر جا کر عوام میں بیداری پیدا کریں اور جن ووٹروں نے ابھی تک فارم جمع نہیں کیے، انہیں فوری طور پر یہ عمل مکمل کرنے میں تعاون کریں۔ اجلاس کے دوران فارموں کی قلت کا مسئلہ بھی اٹھایا گیا، جس پر انہوں نے جی ایچ ایم سی کمشنر سے بات کی۔

# حیدرآباد میں گرج چمک کیساتھ دھواں دار بارش۔ 3 اگست تک بارش کی پیش قیاسی

حیدرآباد۔ 28 جولائی (سفیر نیوز صدائے حسینی) شہر حیدرآباد میں گرج چمک کے ساتھ زبردست بارش ہو رہی ہے۔ آج صبح سے شہر میں موسم ابر الود تھا تاہم شام کے وقت اچانک زوردار بارش کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ حیدرآباد سکندرآباد کے مختلف علاقوں کے علاوہ پرانے شہر کے بھی بیشتر علاقوں سے بارش کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ بارش کی وجہ سے سڑکوں پر پانی جمع ہوگیا اور ٹریفک کی رفتار سست دیکھی گئی۔ محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ 3 اگست تک تلنگانہ کے مختلف اضلاع میں ہلکی سے درمیانی درجے کی بارش کا امکان ہے جبکہ شمالی اور شمال مشرقی تلنگانہ کے کئی اضلاع میں کہیں کہیں موسلا دھار بارش ہوسکتی ہے۔ بارش کے پیش نظر پولیس نے حیدرآباد کی آئی ٹی کمپنیوں کو مشورہ دیا ہے کہ ملازمین کو ضرورت کے مطابق جلد لاگ آٹ ہونے کی اجازت دی جائے تاکہ وہ ٹریفک اور بارش سے پیدا ہونے والی مشکلات سے محفوظ رہ سکیں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق پیر کے روز عادل آباد، کومرم بھیم آصف آباد، منچریال، نرمل، جگتیال، راجنہ سرسلہ، پداپلی، جئے شنکر بھوپال پلی، ملوگو، بھدرادری کوتہ گوڑم، کھمم، محبوب آباد اور ورنگل اضلاع کے مختلف مقامات پر بارش ریکارڈ کی گئی۔ منگل کے لیے عادل آباد، کومرم بھیم آصف آباد، منچریال، جئے شنکر بھوپال پلی، ملوگو اور بھدرادری کوتہ گوڑم اضلاع میں بعض مقامات پر شدید بارش ہونے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔

# الگ الگ حادثات میں 7 افراد کی موت، کئی زخمی

وجئے واڑہ۔ 28/ جولائی (سفیر نیوز) آندھرا پردیش کے وجیانگرم ضلع میں ایک وین نے ٹرک کو ٹکر دے دی۔ اس حادثہ میں تین افراد ہلاک اور 13 زخمی ہوگئے۔ حادثہ آدھی رات کو چیلورو کے قریب اس وقت پیش آیا جب ٹرک ایک وین سے ٹکرا گیا۔ حادثے میں ایک لڑکے سمیت 3 افراد موقع پر ہی ہلاک ہوگئے جبکہ 13 زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق تیز رفتار ٹرک وین کو تقریبا 500 میٹر تک گھسیٹتا رہا۔ وشاکھاپٹنم اور وجیانگرم اضلاع کے تین خاندانوں سے تعلق رکھنے والے سولہ افراد اس وین میں پڑوسی ریاست اڈیشہ کے رائیگڈا میں مجنی گوراما مندر کے درشن کے لیے جا رہے تھے۔ مہلوکین کی شناخت چنتاپلی رام بابو عرف راما نائیڈو (50)، ماجی نارائن را (50) اور بی موہن نائیڈو (8) کے طور پر کی گئی ہے۔ زخمیوں کو وجیانگرم کے ایک سرکاری اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں ان میں سے ایک کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ اس دوران ضلع کرشنا میں ایک اور حادثہ میں ایک شخص ہلاک ہوگیا۔ یہ حادثہ منگل کی علی الصبح چنئی۔ کولکتہ ہائی وے پر بومالورو کے قریب پیش آیا۔ پولیس کے مطابق ایک کار کھڑے ٹرک سے ٹکرا گئی۔ کار چلانے والے شخص کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔

VOICE صدائے حسینی
Sada-E-Hussaini
SUPPORT US
Be A Part Of Sada E Hussaini
: 9246500619

ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کوسری شیٹائی انٹرپرائزیز' پلاٹ نمبر 19' آئی ڈی اے' بالانگر' آر آر ڈسٹرکٹ' تلنگانہ 037 500 (انڈیا) سے چھپوا کر 18-7-306/146' امان نگر (اے) سے شائع کیا۔ رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780' پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com